Ready to Print

www.mirfatehalishah.com

Written By **Mir Fateh Ali Shah**
Translation By **None**
Language **urdu**
Catagory **current affairs**

برما میں مسلمانوں کی زندگی

برما میں مسلمانوں کے ساتھ کیا ہو رہا ہے؟ کیوں ہو رہا ہے؟ اور کون کر رہا ہے؟ اس طرح کے سوالات بڑی شدت سے سوشل میڈیا پر نظر آنے لگے ہیں، لوگ پریشان ہیں وہ جاننا چاہتے ہیں مگر میڈیا کی مکمل خاموشی پر غم اور غصے کے ساتھ حیرت بھی ہے کہ اگر دنیا میں کہیں کوئی جانور مر جائے تو اس خبر پر تبصرے شروع ہو جاتے ہیں، لیکن اس معاملے کو لیکر سب چپ کیوں ہیں، کوئی بتاتا کیوں نہیں کہ آخر ہو کیا رہا ہے؟

"میرے والد کو برما کے فوجیوں نے میری آنکھوں کے سامنے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ ہمارا پورا گاؤں تباہ کر دیا گیا۔ ہم اپنی جان بچانے کے لیے بھاگے، ہمیں اب بھی پتہ نہیں ہے کہ میری ماں کا کیا ہوا۔"

زہرہ خان نے بتایا 'ہم چھ روز تک پانی میں ہی پھرتے رہے۔ ہم اپنے بچوں کو کئی دن کھانا تک نہیں کھلا سکے۔ جب ہم نے

Save web pages as PDF manually or automatically with PDFmyURL
PDFmyURL

بنگلہ دیش پہنچنے کی کوشش کی تو ہمیں اس کی اجازت نہیں ملی، ہمیں نہیں معلوم کہ ہم پناہ کہاں لیں۔ بی بی سی اردو ۲۳ جولائی ۲۰۱۲

برما میں مسلمانوں کی تاریخ

قیصر فاروق صاحب نے برما میں مقیم مسلمانوں کی سرخ تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے ایک مضمون تحریر کیا تھا جس کا مختصر حصہ آپکی جانکاری کے لئے یہاں پیش کر رہا ہوں تاکہ معاملے سمجھنے میں آسانی ہو۔

قیصر فاروق

برما میں مسلمانوں کے قتل عام کی تاریخ بڑی پرانی ہے۔ تاریخی جائزہ بتاتا ہے کہ 1050ء میں برما کے بادشاہ نے ایک مسلمان رہنماBayatwi اور اسکے خاندان کو محض اس لئے قتل کرنے کا حکم دیا کہ وہ اسلام کی تبلیغ کر کے اپنا اثر بڑھا رہا تھا۔ پندرھویں صدی سے لے کر 18ویں صدی تک برما کے بادشاہوں نے مسلمانوں پر پابندی لگائی کہ وہ اللہ کے نام پر جانور حلال نہ کرینگے۔ عید الاضحیٰ کے موقعہ پر جانوروں کی قربانی پر بھی پابندی لگادی، اور مسلمانوں کو مجبور کیا کہ وہ بدھ مت کی تعلیمات اور خطبات کو لازمی طور پر سنا کریں۔ اٹھارویں صدی کے آغاز کے ایام میں برما کے ایک بادشاہ(Bodawpay) نے ایک مسلمان صوفی بزرگ اور امام مسجد کو "سور" کا گوشت کھانے کا حکم دیا انکار پر انہیں شہید کر دیا گیا۔

برما کے مسلمانوں نے اپنے تحفظ کیلئے ایک سیاسی تنظیم بی ایم سی (برما مسلم کانگریس) کے نام سے1945 میں بنائی۔ اسکے پہلے سربراہ "یورزاق" تھے وہ برما کی آئینی کونسل کے رکن بھی منتخب ہوئے۔ وہ مسلمانوں کے ہر دلعزیز، روشن خیال لیڈر اور برما میں ایک قابل تعظیم شخص کے طور پر تسلیم کیے جاتے تھے۔ لیکن بد قسمتی سے انہیں بھی شہید کر دیا گیا اس طرح برما کی مسلم کیمونٹی ایک اچھے لیڈر سے محروم ہو گئی۔ 1955 میں برما مسلم کانگریس پر پابندی لگادی گئی۔ بدھ مت کو برما کا سرکاری مذہب قرار دے دیا گیا۔ مسلمانوں کیلئے جانور ذبح کرنے سے پہلے پرمٹ لینے کی پابندی عائد کر دی گئی۔ 1962 میں جب برما پر فوجی حکمران جنرلNe Win برمی قومیت کا نعرہ لگا کر حکمران بنا تو اس نے مسلمانوں پر عرصہ حیات اور تنگ کر دیا۔ برمی فوج سے مسلمانوں کو نکال دیا گیا اور مسلمانوں کو " گائے کش "کا نام دیا۔ برمی مسلمانوں کو "کالے" اور "غیر ملکی" کے خطاب سے بھی نوازا گیا۔ مسلمانوں کے حوالے سے

Save web pages as PDF manually or automatically with PDFmyURL

ہر طرح کا ناجائز پراپیگنڈا کیا گیا جب افغانستان میں طالبان نے "بامیان" کے بدھ مت آثاروں کو تباہ کیا تو برما میں مسلمانوں کے خلاف جذبات کو مزید بھڑکایا گیا۔ بدھ Monks نے برما میں مسلمانوں کی مساجد، بڑی جامع مسجد کو شہید کرنے کا مطالبہ کیا۔ مسلمانوں کے کاروباری مراکز پر حملے کئے گئے اور مسلمانوں کو شہید بھی کیا گیا۔ برما کی حکومت نے مسلمانوں کے دینی اجتماعات پر پابندی لگادی۔ برمی مسلمانوں کی تنظیم "البرما مسلم یونین" کو دہشت گرد تنظیم قرار دے دیا گیا۔ مارچ 1997 میں بھی برمی مسلمانوں کے خلاف ایک منظم کارروائی کی گئی۔ اس کارروائی میں پندرہ سو سے زائد بدھ مذہبی رہنماؤں اور دوسرے تشدد پسند افراد نے مسلمانوں کے گھروں اور کاروباری مراکز اور مساجد پر حملہ کر دیا۔ قرآن پاک اور اسلامی کتابوں کو نذر آتش کیا۔ 2001 میں بھی برما کے مسلمانوں کے خلاف بدھ مت کے پیروکاروں نے بڑے پیانے پر کارروائی کی۔ سینکڑوں مسلمان شہید اور بڑے پیانے پر مسلمانوں کی املاک کو نقصان پہنچایا گیا۔ مساجد میں مسلمانوں کو داخلے سے روک دیا گیا۔

2012

ایچ آر ڈبلیو کی رپورٹ کے تحت اب تک بڑی تعداد میں لوگ قتل کیئے گئے اور ایک لاکھ بے گھر ہو چکے ہیں، جبکہ حامد میر نے اپنے پروگرام کیپیٹل ٹاک میں بتایا کہ ابتک برما میں 500 (سے زیادہ یا قریب) گاؤں نظر آتش کیئے جا چکے ہیں۔

یہ معاملہ یہاں پر ہی ختم نہیں ہوتا بلکہ ابھی تو یہ کشت ُخون کا سلسلہ جاری ہے، آپ سے صرف یہ گذارش مقصود ہے کہ اگر آپ اپنے بھائیوں اور بہنوں کے لئے کچھ کر سکتیں ہیں تو برائے کرم اس میں دیر نہ کیجیے ہزاروں جانیں آپکے تعاون کی منتظر ہیں۔

Save web pages as PDF manually or automatically with PDFmyURL

Save web pages as PDF manually or automatically with PDFmyURL

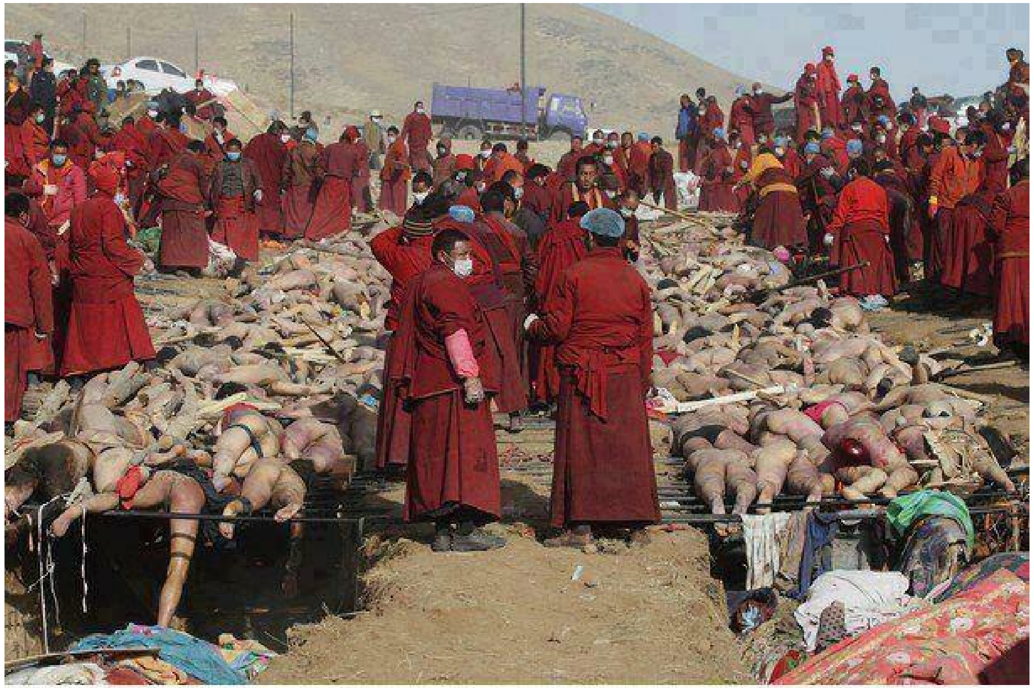

The Body of Muslims slaughted By Buddhist(Barma)

Save web pages as PDF manually or automatically with PDFmyURL

Article Link http://w w w .mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2113
Join us on facebook https://w w w .facebook.com/mirfatehalishah

www.mirfatehalishah.com

Save web pages as PDF manually or automatically with PDFmyURL